اٰیاتُها ۳۰ — (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) — رُكُوعَاتُها ٢

(اَلْجُزْءُ ٢٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

زندگی وموت امتحان

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ — 1 تدا+ 4 ض

بہت برکت والا ہے وہ جسکے ہاتھ میں بادشاہی ہے ، اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرُ ۨ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ — 3 ن 6 دع

خوب قادر ہے ۔ (وہ) جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو تاکہ وہ آزمائے تمہیں (کہ) تم میں سے کون زیادہ اچھا ہے

7 آسمان بنائے، سجایا آسمانِ دنیا

عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ — 1 س 6 ن

عمل کے لحاظ سے اور وہی خوب غالب، خوب بخشنے والا ہے ۔ (وہ) جس نے پیدا کیے سات آسمان اوپر تلے

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ — 7 تدا+ 8 ض

نہیں تو دیکھے گا رحمٰن کے پیدا کیے ہوئے میں کوئی فرق (کمی بیشی) ، پس تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو

هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ — 2 ف 9 اِن+

کیا تو دیکھتا ہے کوئی شگاف ۔ پھر تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو دوبارہ (یعنی بار بار) ، لوٹے گی تیری طرف

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا — 2 ف 6 علا+

نگاہ ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی ۔ اور بلاشبہ یقیناً ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو

بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ — 2 ف 5 اَست+

چراغوں سے اور ہم نے بنایا انہیں شیطانوں کو مارنے کے آلے اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے

کافروں کے لیے جہنم

عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ — = 4 ن

بھڑکتی آگ کا عذاب ۔ اور اُن (لوگوں) کے لیے جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کا جہنم کا عذاب ہے ۔

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ — 4 اَست+ 8 س

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ۔ جب وہ ڈالے جائیں گے اس (جہنم) میں وہ سنیں گے اس کا چلانا اس حال میں کہ وہ

تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ — 1 قا 3 تد+

جوش مار رہی ہوگی ۔ قریب ہوگی (کہ) وہ پھٹ جائے غصے سے جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ پوچھیں گے ان سے

نذیر آنے پر بھی جھٹلایا

خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا — 3 هد 10 علا+

اس کے داروغے کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا ۔ وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں یقیناً آیا تھا ہمارے پاس ایک ڈرانے والا ، تو ہم نے جھٹلا دیا

وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ — 3 علا+ 11 ضدّ

اور ہم نے کہا نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز نہیں ہو تم مگر ایک بہت بڑی گمراہی میں ۔

وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ — 4 س 6 ض

اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے ہوتے یا ہم سمجھتے ہوتے (تو) نہ ہوتے ہم (شامل) بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں ۔

اشارات بطور مثال

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
پس وہ اعتراف کریں گے اپنے گناہ کا سو دوری ہے بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے ۔ بیشک وہ (لوگ) جو
(خاشعون کو مغفرت)

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا
ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے ان کے لیے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے ۔ اور تم چھپا کر کرو

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ
اپنی بات یا اس کو تم پکار کر کرو (برابر ہے)، بیشک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (باتوں) کو ۔ کیا (بھلا) نہیں وہ جانتا

مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ
جس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہ تو بہت باریک بین ، خوب خبردار ہے ۔ وہی ہے جس نے بنا دیا تمہارے لیے
(ع ۱۴ — زمین کو نرم بنایا)

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ
زمین کو (تمہارا) تابع پس چلو اس کے کندھوں (راستوں) میں اور تم کھاؤ اس کے رزق سے ، اور اسی کی طرف

النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
(دوبارہ) اُٹھ کر جانا ہے ۔ کیا تم بے خوف ہو گئے اُس (اللہ) سے جو آسمان میں ہے یہ کہ وہ دھنسا دے تم کو
(امن میں)

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ لا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ
زمین میں تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے؟ یا تم بے خوف ہو گئے ہو اُس (اللہ) سے جو آسمان میں ہے یہ کہ
(زمین وہوا سے؟ پرندے)

يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ
وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی ، پھر عنقریب تم جان لو گے کیسا ہے (میرا) ڈرانا ۔ اور بلاشبہ یقیناً جھٹلایا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
(ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے پھر کیسا تھا (میرا) عذاب؟ ۔ اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا
(وقف لازم اختلافی — وقف منزل — وقف غفران)

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ
پرندوں کی طرف اپنے اوپر (جو) پر پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں اور (کبھی) وہ (اپنے پر) سکیڑ لیتے ہیں نہیں تھامتا ان کو مگر رحمٰن ہی ،

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے ۔ یا (ایسا) کون ہے وہ جو لشکر ہو تمہارا (کہ)
(بتوں سے مدد ورزق؟)

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ ج
وہ مدد کرے تمہاری رحمٰن کے سوا؟ ، نہیں ہیں کافر مگر دھوکے (ہی) میں ۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا
یا (ایسا) کون ہے جو رزق دے تمہیں اگر وہ (رحمان) روک لے اپنا رزق ، بلکہ وہ اڑے ہوئے ہیں

فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ
سرکشی اور (حق سے) نفرت میں ۔ تو (بھلا) کیا جو چلتا ہو الٹا ہو کر اپنے منہ کے بل

اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾
زیادہ ہدایت والا ہے یا جو چلتا ہو سیدھا ہو کر سیدھے (یعنی درست) راستے پر؟ ۔

اشارات بطور مثال

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ 4 أست 5 ف

کہہ دیجیے وہی (اللہ) ہے جس نے پیدا کیا تمہیں اور اس نے بنائے تمہارے لیے کان اور آنکھیں

پیدا کیا، أعضاء دیے

وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ 4 ن 8 ف

اور دل ، بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو ۔ کہہ دیجیے وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں

فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ 4 ن 5 قا

کب ہے وعدہ؟

زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے ۔ اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہو گا یہ وعدہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا 3 ن 6 س

اگر تم سچے ہو؟ ۔ کہہ دیجیے (اسکا) علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے ، اور میں تو صرف

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا 2 أست 6 قا

واضح ڈرانے والا ہوں ۔ پس جب وہ دیکھیں گے اسے قریب (ہی) بگڑ جائیں گے اُن (لوگوں) کے چہرے جنھوں نے کفر کیا

وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ 1 قا 6 إخت

اور کہا جائے گا یہ وہ ہے جس کو تم مانگا کرتے تھے ۔ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)

اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ 2 أست 9 أست

3 قل (ہلاک، رحمٰن، پانی)

اگر ہلاک کر دے مجھے اللہ اور (انہیں بھی) جو میرے ساتھ ہیں یا وہ رحم کرے ہم پر تو کون ہے جو پناہ دے گا کافروں کو

مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ 4 قا 7 أست

درد ناک عذاب سے؟ ۔ کہہ دیجیے وہی رحمٰن ہے ہم ایمان لائے اس پر اور اسی پر

تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ 1 تد 2 س

ہم نے بھروسا کیا ، تو عنقریب تم جان لو گے وہ کون ہے (جو) کھلی گمراہی میں ہے؟ ۔ کہہ دیجیے

ع ٢ / ٢٦

اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع 1 ف 5 قا

کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر ہو جائے تمہارا پانی گہرا تو کون ہے (وہ جو) لے آئے تمہارے پاس بہتے ہوئے پانی کو ۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

مسند احمد میں یہ روایت حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ ”رسول ﷺ نے فرمایا کہ قرآن کریم میں تیس آیتوں کی ایک سورت ہے جو اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرتی رہے گی یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے وہ سورت (تبٰرَكَ الَّذِیْ) ہے۔“ ابوداؤد نسائی ترمذی اور ابن ماجہ میں یہ حدیث ہے۔امام ترمذی اسے حسن کہتے ہیں۔

2891 :جامع الترمذی ،حدیث 3786 :وسنن ابن ماجہ،حدیث 1400 :وسنن ابی داود،حدیث،

ہر پارہ 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے
ہر پاؤ پارے میں 5 صفحات ہیں ۔
29
3 2 1
www.understandquran.com
3

برکت والا ہے
7 آسمان بنائے، آسمان دنیا کو سجایا
کافروں کے لیے جہنم
نذیر کو جھٹلایا
8

خشیت پر مغفرت
زمین کو نرم بنایا
امن میں؟ خسف، حاصبًا، نکیر، طَیر
بتوں سے مدد ورزق؟
9

پیدا کیا، پھیلایا، جمع کرےگا
وعدہ کب؟ علم اللہ کو
قُلْ، قُلْ، قُلْ
ہلاك، رحمن، پاني
10

3 2
پیدا کیا، پھیلایا
جمع کرےگا
وعدہ کب؟
علم اللہ کو
قُلْ، قُلْ، قُلْ
ہلاك، رحمن، پاني
خشیت
پر مغفرت
زمین کو نرم
بنایا
امن میں؟
خسف، حاصبًا،
نکیر، طَیر
بتوں سے
مدد ورزق
1
برکت والا ہے
7 آسمان بنائے، آسمان دنیا کو سجایا
کافروں کے لیے جہنم
نذیر کو جھٹلایا
7